امتحان سے متعلق عام قوانین

(۱) جو طالب علم سالانہ امتحان میں کسی بھی کتاب کے امتحان سے بلا کسی معقول عذر کے غیر حاضر ہوگا اس کے لیے سال کا اعادہ لازم ہوگا۔

(۲) جو طالب علم سہ ماہی یا ششماہی امتحان میں بلا کسی معقول عذر کے غیر حاضر ہوگا اس کے سالانہ امتحان کے حاصل شدہ مجموعہ نمبرات میں سے سہ ماہی میں غیر حاضر ہونے کی وجہ سے دس فیصد نمبرات اور ششماہی میں غیر حاضر ہونے کی وجہ سے بیس فیصد نمبرات کاٹ دئے جائیں گے۔

(۳) جو طالب علم کسی امتحان میں غیر حاضر ہو، وہ مولانا جنید صاحب کے پاس اپنی غیر حاضری کا عذر تحریری شکل میں پیش کرے۔

(۴) چھٹیوں کی تاریخیں تمام طلبہ کو پہلے سے بتلا دی گئی ہیں؛ لہٰذا کسی طالب علم کو چھٹی سے پہلے جانے کی اجازت نہیں ہے۔

(۵) جو طالب علم مجموعہ نمبرات میں فیل ہوگا اس کے لیے سال کا اعادہ لازم ہوگا۔

(۶) جو طالب علم کسی بھی تین کتابوں میں فیل ہوگا، یا لازمی دو کتابوں میں فیل ہوگا، اس کے لیے سال کا اعادہ لازم ہوگا۔

(۷) سہ ماہی امتحان کے نمبرات میں سے دس فیصد اور ششماہی امتحان کے نمبرات میں سے تیس فیصد (اور الصّف الرابع سے الصّف السابع تک چالیس فیصد) سالانہ امتحان کے نمبرات کے ساتھ شامل کئے جائیں گے۔

(۸) آئندہ سال (۲۰۲۴ء) سے تینوں امتحانات میں طلبہ کے نتائج کا جائزہ لیا جائے گا۔ اگر امتحان کی تیاری نہ کرنے یا تعلیم میں کمزوری کی وجہ سے پچھلے سال میں واپس بھیجنے کی ضرورت ہوئی تو طالب علم کو سال کے دوران پیچھے بھیج دیا جائے گا۔

(۹) اگر کوئی طالب علم پورے سال میں پندرہ دن بغیر کسی معقول عذر کے غیر حاضر رہا تو اسے آخری امتحان دینے کی اجازت نہیں دی جائے گی اور اسے سال کا اعادہ کرنا پڑے گا۔

(۱۰) تعطیلات جلسہ کے بعد شروع ہوں گی اور رپوٹس جلسہ کی رات عشاء کے بعد دی جائیں گی۔ کسی بھی طالب علم کو جلسہ سے پہلے جانے کی اجازت نہیں ہے۔